سوال

(346) ے احرام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں عمرے کے لیے جارہی تھی میں حیض کی حالت میں میقات سے گزر گئی اوراحرام نہ باندھا پھر میں پاک ہونے تک مکہ میں جاکر ٹھہری رہی پاک ہونے کے بعد میں نے مکہ سے احرام باندھا کیا یہ جائز ہے یا مجھ پر کیا واجب ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ق ہے اس کے لیے احرام باندھے بغیر میقات سے گزرنا جائز نہیں ہے حتیٰ کہ وہ اگر حائضہ ہے تو وہ حالت حیض میں ہی احرام باندھے گی اس کا احرام صحیح اور درست ہوگا دلیل اس کی یہ ہے کہ بلاشبہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی اسماء بنت عمیس نے اس وقت بچے کو جنم دیا جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم حج ـَ

"اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ وَأَحْرِمِي "[1]

ورایک کپڑے کا لنگوٹ باندھ لے اور پھر احرام پہن لے ۔"

ض کا خون (حکم میں) نفاس کے خون کی طرح ہے پس ہم اس حائضہ کو کہیں گے جو حج یا عمرے کا ارادہ رکھتی ہے اور میقات سے بغیر احرام باندھے گزر جاتی ہے غسل کر اور ایک کپڑے لنگوٹ باندھ کر احرام پہن لے ۔

ہے کہ وہ اپنی شرمگاہ پر ایک کپڑا رکھ کر اس کو باندھ لے گی پھر وہ چاہے حج کے لیے یا عمرے کے لیے احرام باندھ لے گی لیکن جب وہ احرام باندھ کر مکہ میں پہنچے گی تو وہ پاک ہونے تک نہ بیت اللہ میں جائے گی اور نہ ہی اس کا طواف کرے گی کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو جب وہ عم

اجُ ,غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطْهُرِي "[2]

ہ سب کچھ کر جو ایک حاجی کرتا ہے البتہ پاک ہونے سے پہلے بیت اللہ طواف نہ کرنا یہ "(روایت بخاری ومسلم کی ہے)

روایت بھی ہے کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ جب وہ پاک ہوئیں تو انھوں نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا ومروہ کی سعی کی تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ عورت جب حیض کی حالت میں حج یا عمرے کا احرام باندھے یا اس کو طواف سے پہلے حیض آجائے تو وہ پاک ہو کر غسل کرنے سے پہلے نہ طوا

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (1218)

[2]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (5239) صحیح مسلم (1211) سنن ابی داؤد (1786)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف](#)

صفحہ نمبر 303

محدث فتویٰ